

استحقاق اور احتیاج کے صحیح مرکزوں تک پہنچے اور جو اس سے بچ رہے اسے ہماری طرف بھیج دو، تاکہ ہم اسے ان لوگوں میں بانٹیں جو ہمارے گرد جمع ہیں۔

اور مکہ والوں کو حکم دو کہ وہ باہر سے آکر ٹھہرنے والوں سے کرایہ نہ لیں، کیونکہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے کہ: ”اس میں عاکف اور بادی یکساں ہیں۔“ ”عاکف“ وہ ہے جو اس میں مقیم ہو اور ”بادی“ وہ ہے جو باہر سے حج کیلئے آیا ہو۔ خداوند عالم ہمیں اور تمہیں پسندیدہ کاموں کی توفیق دے۔ والسلام۔

--☆☆--

مکتوب (۶۸)

اپنے زمانہ خلافت سے قبل سلمان فارسی رحمہ اللہ کے نام سے تحریر فرمایا تھا:

دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے جو چھونے میں نرم معلوم ہوتا ہے مگر اس کا زہر مہلک ہوتا ہے۔ لہذا دنیا میں جو چیزیں تمہیں اچھی معلوم ہوں ان سے منہ موڑے رہنا، کیونکہ ان میں سے تمہارے ساتھ جانے والی چیزیں بہت کم ہیں۔ اس کی فکروں کو اپنے سے دور رکھو، کیونکہ تمہیں اس کے جدا ہو جانے اور اس کے حالات کے پلٹا کھانے کا یقین ہے۔ اور جس وقت اس سے بہت زیادہ وابستگی محسوس کرو اسی وقت اس سے زیادہ پریشان ہو، کیونکہ جب بھی دنیا دار اس کی مسرت پر مطمئن ہو جاتا ہے تو وہ اسے سختیوں میں جھونک دیتی ہے، یا اسکے اُنس پر بھروسا کر لیتا ہے تو وہ اس کے اُنس کو وحشت و ہراس سے بدل دیتی ہے۔

--☆☆--

الْعِيَالِ وَ الْمَجَاعَةِ، مُصِيبًا بِهِ مَوَاضِعَ الْفَاقَةِ وَ الْخَلَاتِ، وَ مَا فَضَلَ عَنْ ذَلِكَ فَاحْبِلْهُ الْيَنَّا، لِنَقْسِيَهُ فَيَمِنَ قِبَلَنَا.

وَ مُرْ اَهْلَ مَكَّةَ اَنْ لَا يَأْخُذُوا مِنْ سَاكِنِ اجْرًا، فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ يَقُولُ: ﴿سَوَاءٌ لِّلْعَاكِفِ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾، فَالْعَاكِفُ الْمُقِيمُ بِهِ، وَ الْبَادِ الَّذِي يَحْجُّ اِلَيْهِ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِ، وَفَقْنَا اللّٰهَ وَ اَيَّاكُمْ لِمَحَابَّتِهِ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

(۶۸) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَبْلَ اَيَّامِ خِلَافَتِهِ:

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّمَا مَثَلُ الدُّنْيَا مَثَلُ الْحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَّسْهَا، قَاتِلٌ سَهْمًا، فَاعْرِضْ عَمَّا يُعْجِبُكَ فِيهَا، لِقَلَّةِ مَا يَصْحَبُكَ مِنْهَا، وَ ضَعْ عَنكَ هُمُومَهَا، لِمَا اَيَقَنْتُ مِنْ فِرَاقِهَا وَ تَصَرُّفِ حَالَاتِهَا. وَ كُنْ اُنْسَ مَا تَكُونُ بِهَا اَحْذَرَ مَا تَكُونُ مِنْهَا، فَاِنَّ صَاحِبَهَا كَلَّمَا اطمَانَ فِيهَا اِلَى سُرُورٍ، اَشْخَصْتَهُ عَنْهُ اِلَى مَحْذُورٍ، اَوْ اِلَى اِنْتِنَاسٍ اَزَّ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى اِيْحَاشٍ، وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----